

## نچلی سطح پر اقتصادی باختیاری: دیہی اور نیم شہری ایم ایس ایم ای کے لیے جامع اقدام

ایم ایس ایم ای ہندوستان کی اقتصادی ترقی کا سلسلہ بدستور جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جی ڈی پی میں ان کا حصہ 31 فیصد سے زیادہ، برآمدات میں 48.58 فیصد سے زائدہ ہے اور ملک بھر میں تقریباً 32.8 کروڑ لوگوں کی روزی روٹی میں مددگار ہیں۔ حکومت نے ادیم اور ادیم اسسٹ پلیٹ فارم کے ذریعے غیر اندراج شدہ کاروباری اداروں کو رسمی درجہ دینے میں تیزی لائی ہے۔ اس کے ذریعے 7.9 کروڑ سے زیادہ کاروباری اداروں کو معیشت کے رسمی زمرے میں لایا گیا ہے۔ ہدف بند پالیسی اقدامات میں قرض تک رسائی کو بہتر بنانا، قانونی تحفظات کو مضبوط کرنا اور کاروبار کرنے کی آسانی میں اضافہ کرنا شامل ہیں۔ جی ای ایم، ٹی آر ای ڈی ایس، اور سمادھان جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے بازار تک بہتر رسائی اور تیز تر ادائیگیوں کی سہولت فراہم ہو رہی ہے۔ مجموعی طور پر یہ اقدامات ایم ایس ایم ای کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کر رہے ہیں اور دیہی اور نیم شہری ہندوستان میں جامع ترقی کو فروغ مل رہا ہے۔

### ایم ایس ایم ای سے گھریلو معیشت کو تقویت

مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان سے انٹرپرائیزور شپ کو فروغ مل رہا ہے، روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، اور لامرکزی صنعتی ترقی کی حمایت ہوتی ہے۔ دیہی اور نیم شہری اقتصادیات کو مضبوط بنانے کے لیے ایم ایس ایم ای خاص طور پر اہم ہیں۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے اس شعبے کے لیے متعدد پالیسی اقدامات شروع کئے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد مالیات تک رسائی کو بہتر بنانا، رسمی درجہ دینے کی حوصلہ افزائی کرنا، بازار کے روابط کو مضبوط کرنا اور چھوٹے کاروباری اداروں کے ڈیجیٹل انضمام کو فروغ دینا ہے۔

ان اقدامات کا مقصد مقامی پیداواری نظام کو مضبوط کرنا اور ذاتی روزگار کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ وہ روایتی دستکاری اور دیہی صنعتوں کی بھی حمایت کرتے ہیں، جو جامع اور متوازن اقتصادی ترقی میں معاون ہیں۔

### شعبہ جاتی پیش منظر

ہندوستان کی جی ڈی پی میں ایم ایس ایم ای کا حصہ تقریباً 31.1 فیصد ہے، کل برآمدات میں ان کا حصہ 48.58 فیصد ہے، اور وہ مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ کا تقریباً 35.4 فیصد پیدا کرتے ہیں۔ اس شعبے میں مینوفیکچرنگ، خدمات اور تجارتی

سرگرمیوں میں 7.47 کروڑ سے زیادہ کاروباری ادارے شامل ہیں۔ اس سے تقریباً 32.8 کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم ہوتا ہے، جس کی بدولت اسے زراعت کے بعد روزگار کا دوسرا سب سے بڑا ذریعہ شمار کیا جاتا ہے۔

ان کاروباری اداروں کا ایک بڑا حصہ دیہی اور نیم شہری علاقوں میں سرگرم ہے۔ وہ مقامی ویلیو چین کی حمایت کرتے ہیں، غیر زرعی روزگار کو فروغ دیتے ہیں، اور علاقائی اقتصادی ترقی میں کردار ادا کرتے ہیں۔

ان کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں ایم ایس ایم ای کو مضبوط کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سے جامع ترقی کو فروغ دینے، پیداواریت کو بہتر بنانے اور چھوٹے کاروباری اداروں کو قومی اور عالمی سپلائی چین سے جوڑنے میں مدد ملتی ہے۔ بہت سے ایم ایس ایم ای غیر رجسٹرڈ اور غیر رسمی کاروباری اداروں کے طور پر موجود ہیں۔ انہیں رسمی درجہ دینا بہت ضروری ہے تاکہ وہ اس شعبے کو دی جانے والی کریڈٹ اور دیگر امداد سے فائدہ اٹھا سکیں۔ حالیہ برسوں میں ڈیجیٹل رجسٹریشن پلیٹ فارم کے ذریعے رسمی درجہ دینے میں تیزی آئی ہے۔ مارچ 2026 تک، ایم اور ایم ایس ایس پلیٹ فارم کے ذریعے 7.9 کروڑ سے زیادہ ایم ایس ایم ای اور غیر رسمی مائیکرو انٹرپرائزز رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ یہ چھوٹے کاروباروں کے لیے ادارہ جاتی سپورٹ میکانزم کی بڑھتی ہوئی رسائی کی عکاسی کرتا ہے۔



## قرض اور مالی امداد کے اقدامات

سستے اور بروقت قرض تک رسائی ایم ایس ایم ای کی ترقی کے لیے سب سے اہم ضروریات میں سے ایک ہے۔ یہ دیہی اور نیم شہری علاقوں میں مائیکرو انٹرپرائزز کے لیے بہت زیادہ اہم ہے۔ حکومت نے اس خلا کو دور کرنے کے لیے متعدد کریڈٹ اور مالی معاونت کے طریقہ کار وضع کیے ہیں۔

## کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس)

ایم ایس ایم ای کی وزارت کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز (سی جی ٹی ایم ایس ای) کے ذریعے کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس) کو نافذ کرتی ہے۔ یہ حکومت اور اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی) کی مشترکہ پہل ہے۔ یہ اسکیم مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز (ایم ایس ای) کو ضمانت کے بغیر اور تھرڈ پارٹی گارنٹی سے پاک کریڈٹ کے بہاؤ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ یہ شروعاتی اور کم خدمات حاصل کرنے والے کاروباریوں کو ادارہ جاتی مالیات تک رسائی کے قابل بناتا ہے۔

مرکزی بجٹ 2025-26 کے مطابق، بینکوں کے لیے سی جی ایس کے تحت گارنٹی کوریج کی حد 5 کروڑ روپے سے بڑھا کر 10 کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ نظر ثانی شدہ رہنما خطوط یکم اپریل 2025 کو یا اس کے بعد منظور شدہ تمام ضمانتوں پر لاگو ہوتے ہیں۔ مزید برآں، ٹرانس جینٹر کاروباریوں کے ذریعے فروغ دیے جانے والے ایم ایس ای کے لیے ایک خصوصی التزام کیا گیا ہے۔ یہ کاروباری ادارے گارنٹی فیس میں 10 فیصد رعایت کے ساتھ 85 فیصد تک کی گارنٹی کوریج کے اہل ہیں، جو یکم مارچ 2025 سے نافذ ہیں۔

## سیلف ریلینٹ انڈیا (ایس آر آئی) فنڈ

فنڈ آف فنڈ میکانزم کے ذریعے ایم ایس ایم ای کو ایکویٹی سپورٹ میں 50,000 کروڑ روپے فراہم کرنے کے لیے سیلف ریلینٹ انڈیا (ایس آر آئی) فنڈ شروع کیا گیا تھا۔ یہ فنڈ حکومت کی طرف سے 10,000 کروڑ روپے اور پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل فنڈ کے ذریعے اکٹھا کیے جانے والے 40,000 کروڑ روپے پر مشتمل ہے۔ یہ مدر فنڈ-ڈاٹر فنڈ ڈھانچے کے تحت کام کرتا ہے، جس کا نظم این ایس آئی سی وینچر کیپیٹل فنڈ لمیٹڈ (این وی سی ایف ایل) کرتا ہے، جو سیبی میں رجسٹرڈ زمرہ-II کا متبادل سرمایہ کاری فنڈ ہے۔

نومبر 2025 تک ایس آر آئی فنڈ سے 15,442 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 682 ایم ایس ایم ای کی مدد کی گئی ہے۔ مرکزی بجٹ 2026-27 میں سیلف ریلینٹ انڈیا فنڈ میں 2,000 کروڑ روپے کی اضافی رقم فراہم کی گئی ہے۔ یہ رسک کیپیٹل کے ساتھ مائیکرو انٹرپرائزز کی حمایت جاری رکھنے کے لیے ہے۔

## ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم (ای سی ایل جی ایس)

ای سی ایل جی ایس (2020) اہلیت یافتہ ایم ایس ایم ای اور کاروباری اداروں کو اپنے آپریشنل واجبات کو پورا کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس کا مقصد کووڈ-19 کی عالمی وبا کی وجہ سے پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے تناظر میں اپنے کاروبار کو دوبارہ شروع کرنے میں ان کی مدد کرنا بھی ہے۔ اس اسکیم کو مارچ 2023 تک بڑھا یا گیا تھا۔

جنوری 2023 تک ای سی ایل جی ایس کے تحت 3.61 لاکھ کروڑ روپے کی گارنٹی جاری کی گئی تھی۔ ان گارنٹیوں سے 1.19 کروڑ قرض خواہوں کو فائدہ ہوا ہے۔ ای سی ایل جی ایس پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی ایک تحقیقی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تقریباً 14.6 لاکھ ایم ایس ایم ای

کہاتوں کو این پی اے کے زمرے میں آنے سے بچایا گیا ہے۔ ان میں سے تقریباً 98.3 فیصد کہاتوں کا تعلق مائیکرو اور چھوٹے کاروباری زمروں سے تھا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ای سی ایل جی ایس کے آغاز کے بعد سے تقریباً 2.2 لاکھ کروڑ روپے کے ایم ایس ایم ای قرض کہاتوں میں بہتری آئی ہے۔

### ایم ایس ایم ای کے لیے قانونی اور ادارہ جاتی امداد

ایم ایس ایم ای کے مالی استحکام اور آپریشنل تسلسل کے لیے مصنوعات اور خدمات کے لیے ادائیگیوں کی بروقت وصولی ضروری ہے۔ یہ کاروباری ادارے اکثر محدود ورکنگ کیپٹل کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک مضبوط قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک قائم کیا ہے۔

### ایم ایس ایم ای ڈی ایکٹ ، 2006-ادائیگی کا تحفظ

مائیکرو ، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈیولپمنٹ (ایم ایس ایم ای ڈی) ایکٹ 2006 مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز کو تاخیر سے ادائیگیوں کے خلاف قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ ایکٹ کے تحت ، خریداروں کو سامان یا خدمات موصول ہونے کے 45 دن کے اندر ایم ایس ای کو ادائیگی کرنا لازمی ہے۔ یہ تحریری طور پر طے شدہ ہو سکتا ہے ، 45 دن سے زیادہ نہیں۔ ادائیگی میں تاخیر سے پیدا ہونے والے تنازعات کا فیصلہ کرنے کے لیے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 161 مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز فیسیلیٹیشن کونسل (ایم ایس ای ایف سی) قائم کی گئی ہیں۔

### سمادھان پورٹل

ایم ایس ایم ای کی وزارت نے اکتوبر 2017 میں سمادھان پورٹل ([Samadhan.msme.gov.in](http://Samadhan.msme.gov.in)) کا آغاز کیا۔ یہ ایم ایس ای کو تاخیر سے ادائیگی کی آن لائن درخواستیں فائل کرنے اور ان کی نگرانی کرنے کے لیے ٹیکنالوجی سے چلنے والا طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ مقدمات خود کار طور پر فیصلے کے لیے متعلقہ ایم ایس ای ایف سی کو بھیجے جاتے ہیں اس سے جسمانی ملاقاتوں یا بچولیوں کی شمولیت کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔

مرکزی وزارتوں ، محکموں اور سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز (سی پی ایس ای) سے ادائیگی کے واجبات کا پتہ لگانے کے لیے جون 2020 میں ایک مخصوص ذیلی پورٹل بنایا گیا تھا۔ دسمبر 2022 تک ، مئی 2020 سے مرکزی وزارتوں ، محکموں اور سی پی ایس ای کے ذریعے ایم ایس ایم ای کو 1,65,034 کروڑ روپے کے واجبات ادا کیے جا چکے ہیں۔

اس فریم ورک کی بنیاد پر ، ایم ایس ایم ای کی وزارت نے جون 2025 میں ایک آن لائن ڈسپیوٹ ریزولوشن (او ڈی آر) پورٹل کا آغاز کیا۔ یہ پورٹل تاخیر سے ادائیگی کے معاملات کا ایک فریق سے دوسرے فریق تک ڈیجیٹل حل فراہم کرتا ہے۔ یہ ملک بھر میں ایم ایس ای کے تنازعات کے ازالے میں لگنے والے وقت اور لاگت کو بھی کم کرتا ہے۔

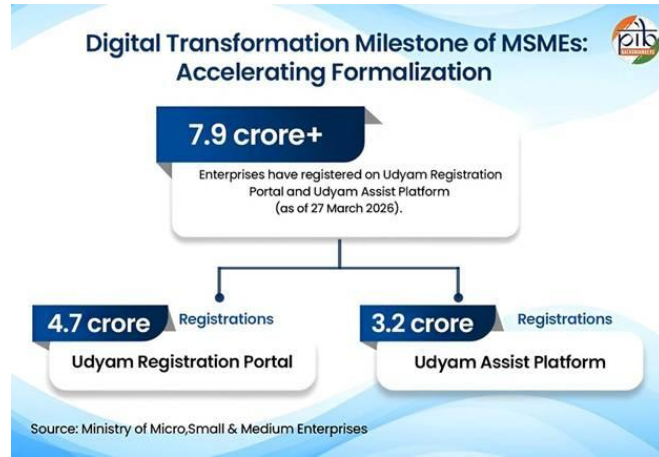
رسمی درجہ بندی اور ترجیحی شعبے کی شمولیت

ہندوستان کے مائیکرو انٹرپرائزز کا ایک بڑا حصہ سرکاری رجسٹریشن یا دستاویزی مالیاتی تاریخ کے بغیر رسمی اقتصادی نظام سے باہر کام کرتا ہے۔ یہ ساختی غیر رسمی حیثیت ادارہ جاتی قرض، سرکاری اسکیموں اور رسمی بازاروں تک ان کی رسائی کو محدود کرتی ہے۔ حکومت نے ان کاروباری اداروں کو رسمی دائرے میں لانے کے لیے ہدف بند اقدامات کیے ہیں۔

### ادیم پورٹل اور ادیم اسسٹ پلیٹ فارم (یو اے پی)

یو اے پی کو جنوری 2023 میں شروع کیا گیا، جو رسمی رجسٹریشن سے محروم غیر رجسٹرڈ مائیکرو انٹرپرائزز (آئی ایم ای) کو باضابطہ مالیاتی نظام میں لاتا ہے۔ یہ ایسے کاروباری اداروں کو ترجیحی شعبے کے قرض کے فوائد کو رجسٹر کرنے اور ان تک رسائی حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جس سے انہیں ادارہ جاتی کریڈٹ کے ماحولیاتی نظام میں ضم کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ ادیم رجسٹریشن پورٹل اور ادیم اسسٹ پلیٹ فارم کے توسط سے حکومت نے مائیکرو انٹرپرائزز کو باضابطہ بنانے میں نمایاں تیزی لائی ہے۔

مارچ 2026 تک، دونوں پلیٹ فارم پر 7.9 کروڑ سے زیادہ انٹرپرائزز کو رجسٹرڈ کیا گیا، ادیم پورٹل پر 4.72 کروڑ اور ادیم اسسٹ پلیٹ فارم پر 3.21 کروڑ ادارے رجسٹرڈ ہوئے۔ یہ ایم ایس ایم ای کی ڈیجیٹائزیشن میں ایک اہم سنگ میل ہے۔



### ایم ایس ایم ای کے تحت تاجروں کی شمولیت

جولائی 2021 سے خوردہ اور تھوک تاجروں کو حکومت کے نظر ثانی شدہ رہنما ہدایات کے ذریعے ایم ایس ایم ای کے دائرے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس سے کاروباری اداروں کو ادیم رجسٹریشن پورٹل پر اندراج کرنے اور ترجیحی شعبے کے قرضے (پی ایس ایل) کے اصولوں کے تحت فوائد حاصل کرنے کی سہولت ملی ہے۔ اس اقدام سے ایم ایس ایم ای کوریج کو وسعت ملی اور تجارتی سرگرمیوں کو باضابطہ ایم ایس ایم ای ماحولیاتی نظام میں ضم کرنے میں سہولت فراہم ہوئی ہے۔

### ایم ایس ایم ای کی رسمی درجہ بندی کے عبوری عرصے کے دوران تعاون

ترقی کو بریک لگانے سے بچنے کے لیے حکومت غیر ٹیکس فوائد کو تین سال تک جاری رکھنے کی اجازت دیتی ہے۔ اس کا اطلاق ان معاملوں میں ہوتا ہے جہاں ایک ایم ایس ایم ای اعلیٰ درجے کے زمرے میں منتقل ہوتا ہے۔ یہ اقدام چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے اہم حوصلہ شکنی کو ختم کرتا ہے۔

## ڈیجیٹلائزیشن اور مارکیٹ تک رسائی کے اقدامات

ڈیجیٹل انضمام کو ایم ایس ایم ای کی مسابقت میں حد درجہ مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یہ کاروباری اداروں کو سرکاری خریداری کے بازاروں تک رسائی حاصل کرنے، تیزی سے ادائیگی موصول کرنے، تعمیل کو ہموار کرنے اور اپنے صارفین کی بنیاد کو بڑھانے کے قابل بناتا ہے۔ حکومت نے ایم ایس ایم ای کو اپنی کے آپریشنل لائف سائیکل کے ہر مرحلے میں مدد فراہم کرنے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا ایک جامع ماحولیاتی نظام بنایا ہے۔

## ایم ایس ایم ای کے لیے ڈیجیٹل انڈیا کی معاونت

ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے تحت حکومت نے ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس کا مقصد طلب کے لحاظ سے حکمرانی اور خدمات فراہم کرنا اور شہریوں اور کاروباری اداروں کو ڈیجیٹل طور پر باختیار بنانا ہے۔ ایم ایس ایم ای کے لیے، ڈیجیٹل فعالیت مارکیٹ تک بہتر رسائی، بہتر مالی شمولیت، اور قانونی تعمیل میں آسانی میں اضافہ کرتی ہے۔

## ایم ایس ایم ای کے کلیدی ڈیجیٹل پلیٹ فارم

ایم ایس ایم ای کو باضابطہ بنانے، مالی اعانت، بازار سے روابط اور تنازعات کے حل کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا ایک وسیع ماحولیاتی نظام تیار کیا گیا ہے۔ ان میں مندرجہ ذیل پلیٹ فارم شامل ہیں:

- آن لائن ایم ایس ایم ای رجسٹریشن اور ادیم رجسٹریشن نمبر جاری کرنے کے لیے ادیم پورٹل؛
- سرکاری خریداری اور ایم ایس ایم ای کو براہ راست سرکاری خریداروں کو فروخت کرنے کے قابل بنانے کے لیے گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم)؛
- متعدد سرمایہ کاروں کی جانب سے انوائس فنانسنگ کو آسان بنانے کے لیے ٹریڈ سیویبل ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (ٹی آر ای ڈی ایس)؛
- شکایات کے ازالے اور دستگیری کے لیے ایم ایس ایم ای چیمینز پورٹل؛
- ایم ایس ایم ای سے عوامی خریداری کی نگرانی کے لیے ایم ایس ایم ای سمبندھ؛
- پی ای جی پی کی حمایت یافتہ منصوبوں کی درخواست، منظوری اور ٹریکنگ کے لیے پی ای جی پی پورٹل؛
- روایتی کاریگروں کے رجسٹریشن اور مدد کے لیے پی ایس او پورٹل
- تنازعات کے ڈیجیٹل حل کے لیے آن لائن ڈسپیوٹ ریزولوشن پورٹل۔

## انٹرنیورسپ اور روزی روٹی کے فروغ کی اسکیمیں

### پرائم منسٹر س امپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ای جی پی)

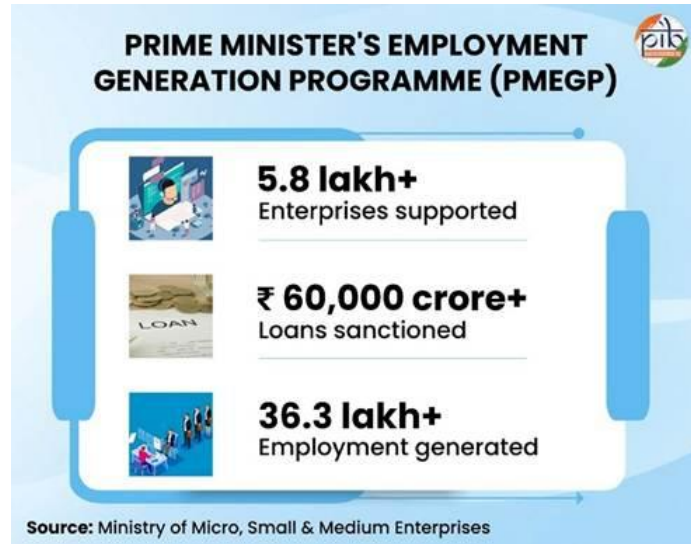
پی ای جی پی ایم ایس ایم ای کی وزارت کی ایک اہم کریڈٹ سے منسلک سبسڈی کی اسکیم ہے۔ اسے کھادی اینڈ ولیج انڈسٹریز کمیشن (کے وی آئی سی) کے ذریعے قومی سطح پر نافذ کیا جاتا ہے۔ ریاستی سطح پر، یہ کے وی آئی سی دفاتر، کے وی آئی بی، اور ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹرز (ڈی آئی سی) کے ذریعے کام کرتی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد غیر زرعی شعبوں میں نئے مائیکرو انٹرنیوز کے قیام کی حمایت کر کے ذاتی روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔

مارجن منی کی سبسڈی کے لیے اہل زیادہ سے زیادہ پروجیکٹ لاگت مینوفیکچرنگ سیکٹر کے لیے 50 لاکھ روپے اور سروس/بزنس سیکٹر کے لیے 20 لاکھ روپے ہے۔ **مارجن منی کی سبسڈی ایک سرکاری مالی امداد ہے جو نئے مائیکرو انٹرپرائزز قائم کرنے کے لیے بینک قرض پر بیک اینڈ سبسڈی کے طور پر فراہم کی جاتی ہے۔**

اسکیم کے تحت سبسڈی کی رقم مستفید ہونے والے زمرے اور مقام کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ خصوصاً زمروں کے لیے سبسڈی دیہی علاقوں میں پروجیکٹ کی لاگت کا 35 فیصد ہے، جب کہ شہری علاقوں میں 25 فیصد ہے۔

خصوصی زمرے میں ایس سی/ایس ٹی، او بی سی، اقلیتی طبقات، خواتین، سابق فوجی، معذور افراد، اور شمال مشرقی خطے، پہاڑی اور سرحدی علاقوں کے درخواست دہندگان شامل ہیں۔

مالی سال 2021-22 سے مالی سال 2025-26 تک پی ایم ای جی پی کے ذریعے 5.8 لاکھ سے زیادہ پروجیکٹوں کے قیام میں معاونت کی گئی ہے۔ 60 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے بینک قرض کو منظوری دی گئی ہے۔ اسی مدت کے دوران 4 لاکھ سے زیادہ اکائیوں کو 13,450 کروڑ روپے سے زیادہ کی مارجن منی سبسڈی تقسیم کی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں تقریباً 36.3 لاکھ افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔



### پی ایم وشوکرما اسکیم

پی ایم وشوکرما اسکیم (2023) کاریگروں اور دستکاروں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک جامع مدد فراہم کرتی ہے جو اپنے ہاتھوں اور اوزاروں سے کام کرتے ہیں۔ یہ اسکیم 18 روایتی تجارتوں میں مدد کا جامع پیکج فراہم کرتی ہے۔ اس میں پی ایم وشوکرما سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ کی شکل میں باضابطہ شناخت کی فراہمی شامل ہے۔ یہ 5-7 دن کی بنیادی تربیت اور 15 دن یا اس سے زیادہ کی ایڈوانسڈ ٹریننگ کے ذریعے مہارت کی اپ گریڈیشن بھی پیش کرتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 500 روپے یومیہ وظیفہ بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ مستفیدین کو مارکیٹ لنکج سپورٹ یافتہ ای-واؤچر کے ذریعے 15,000 روپے تک کی ٹول کٹ کی ترغیبات بھی ملتی ہیں۔

ضمانت کے بغیر 3 لاکھ روپے تک کے انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کے قرض 1 لاکھ روپے اور 2 لاکھ روپے کی دو قسطوں میں فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس کی مدت بالترتیب 18 ماہ اور 30 ماہ ہے۔ یہ قرض 5 فیصد کی رعایتی شرح سود پر پیش کیے جاتے ہیں، جس میں حکومت 8 فیصد کی سود کی رعایت فراہم کرتی ہے۔

مارچ 2026 تک 30 لاکھ سے زیادہ کاریگروں نے پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت اندراج کرایا ہے۔ ان میں سے 26.7 لاکھ سے زیادہ مستفیدین نے مہارت کی تصدیق مکمل کر لی ہے، جبکہ 23.7 لاکھ سے زیادہ افراد نے بنیادی تربیت حاصل کی ہے۔ اس سے ہنر مندی کی ترقی پر اسکیم کی توجہ کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 5,050 کروڑ روپے کے تقریباً 5.9 لاکھ قرضوں کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ ٹول کٹ کی ترغیبات اور انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کی حمایت کے لیے 25.8 لاکھ سے زیادہ ای-واؤچرز کے اجرا کے علاوہ ہے۔



### ایم ایس ایم ای کے مضبوط ماحولیاتی نظام کی سمت میں گامزن

خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں میں ایم ایس ایم ای کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کا نقطہ نظر جامع حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ کریڈٹ، تعمیل، رسمی درجہ بندی اور بازار تک رسائی میں ساختی رکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔ 10 ہزار کروڑ روپے کے ایم ایس ایم ای گروتھ فنڈ اور مرکزی بجٹ 2026-27 کے تحت ایس آر آئی فنڈ کے لیے اضافی مختص رقم سے ایکویٹی سپورٹ کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ یہ مرکزی پبلک سیکٹر انٹرپرائزز میں ٹی آر ای ڈی ایس کو بھی لازمی بناتا ہے۔ ان اقدامات سے ابھرتی ہوئی سیکٹرل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پالیسی فریم ورک مضبوط ہو رہا ہے۔

قدم آگے بڑھاتے ہوئے، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، مالیاتی اداروں اور نچلی سطح پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے درمیان مسلسل ہم آہنگی اہم ہوگی۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ان اسکیموں کے فوائد آخری سرے کے کاروباریوں، کاریگروں، دیہی تاجروں اور شروعاتی مائیکرو انٹرپرائز مالکان تک پہنچیں۔ ان شراکت داروں سے ہندوستان کی خود کفیل اقتصادی ترقی کی بنیاد تشکیل پاتی ہے۔

حوالہ جات

وزارت خزانہ

<https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=1898880&reg=3&lang=2>

ایم ایس ایم ای

<https://dashboard.msme.gov.in/?utm>

<https://www.cgtmse.in/Home/VS/3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2099687&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209712&reg=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2238984&reg=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1943193&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=172056&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1881703&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153722&reg=3&lang=2>

<https://msme.gov.in/1-prime-ministers-employment-generation-programme-pmegp>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1795121&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1959098&reg=3&lang=2>

DD News

<https://ddnews.gov.in/en/union-budget-2026-27-puts-msmes-at-the-core-of-indias-global-growth-strategy/>

[Click here for pdf file](#)

\*\*\*\*\*

ش ح م ش ع خ م  
U-7058